

مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا ۖ وَ أَقْلُ عَدَدًا ۝۲۳ قُلْ إِنْ أَدْرِي

انہیں معلوم ہوگا کہ کون مددگار کے اعتبار سے کمزور تر اور عدد کے اعتبار سے کم تر ہے ۵ آپ فرمادیں: میں نہیں جانتا کہ جس (روز)

أَقْرَبُ مَا تُوْعَدُونَ أَمْرٍ يُجْعَلُ لَهُ رَٰبِيٌّ أَمَدًا ۝۲۵ عَلِيمٌ

قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا اس کے لئے میرے رب نے طویل مدت مقرر فرمادی ہے ۵ (وہ) غیب کا

الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۝۲۶ إِلَّا مَن ارْتَضَىٰ

جاننے والا ہے، پس وہ اپنے غیب پر کسی (عام شخص) کو مطلع نہیں فرماتا ۵ سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے (اُنہی کو مطلع علی الغیب

مِنْ رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ

کرتا ہے کیونکہ یہ خاصہ نبوت اور معجزہ رسالت ہے)، تو بیشک وہ اس (رسول ﷺ) کے آگے اور پیچھے (علم غیب کی حفاظت کیلئے)

رَاصِدًا ۝۲۷ لِّيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَتِ رَبِّهِمْ وَ

نگہبان مقرر فرمادیتا ہے ۵ تاکہ اللہ (اس بات کو) ظاہر فرمادے کہ بیشک ان (رسولوں) نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے، اور (احکامات الہیہ

أَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝۲۸

اور علوم غیبیہ میں سے) جو کچھ ان کے پاس ہے اللہ نے (پہلے ہی سے) اُس کا احاطہ فرما رکھا ہے، اور اُس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے ۵

آیاتھا ۲۰ < ۳ سُوْرَةُ الْمُرْمَلِ مَكِّيَّةٌ ۳ رکوعاتها ۲

رکوع ۲ ☆

سُوْرَةُ الْمُرْمَلِ مَکِّي ہے

آیات ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الْمُرْمَلُ ۝۱ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۲ نِصْفَةَ

اے کملی کی جھرمٹ والے (حبیب!) ۵ آپ رات کو (نماز میں) قیام فرمایا کریں مگر تھوڑی دیر (کیلئے) ۵ آدھی رات

أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝۳ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْآنَ

یا اس سے تھوڑا کم کر دیں ۵ یا اس پر کچھ زیادہ کر دیں اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر